سوال

(500) عورت نے شوہر میں صفت کی شرط لگائی مگر شوہر میں وہ صفت کم تر ظاہر ہوئی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب بیوی نے شوہر کے متعلق ایک وصف کی شرط لگائی تو وہ وصف کم تر نکلا کیا عورت اس خاوند کے پاس رہے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح کے متعلق علماء وفقہاء کا قول یہ ہے کہ اگر اس نےاپنے خاوند کے متعلق ایک صفت کی شرط لگائی تو اس میں وہ صفت شرط سے کم نکلی عورت کو فسخ نکاح کا حق نہ ہوگا اور بھی کہا گیا ہے کہ مقصودی شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے اس کو فسخ نکاح کا حق ہوگا اور یہی بات درست ہے اور شرطوں میں سے پوری کی جانے کی مستحق شرط وہ ہے جس کے ساتھ شرمگاہوں کو حلال کیا جاتا ہے اور یہی قول زیادہ درست ہے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے دوسری روایت ہے وہ عورت جو اپنی آزادی اور ملکیت فسخ سے ناواقفیت کی بنا پر اپنے غلام خاوند کو اپنے اوپر قدرت پانے کا موقع دے دے تو اس کو خیار عتق حاصل ہوگا اور یہی روایت صحیح ہے جس طرح دیگر تمام حقوق واضح رضا مندی یا رضا مندی پر دلالت کرنے والی چیز کے بغیر ساقط نہیں ہوتے۔ واللہ اعلم۔ (السعدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 444

محدث فتویٰ